سوال

میں ایک اپاہج لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہوں وہ چل پھر نہیں سکتی، وہ لڑکی انجینرنگ کی ملازمت کرتی تھی، اس نے مکمل اسلامی طریقہ پر عمل کرنے کےلیے اپنی ملازمت قربان کردی ہے، میں نے اسے تجویزدی کہ وہ کسی مدرسہ میں داخلہ لے لے، تووہ بہت خوش ہوئی اور فورامدرسہ جانے لگی، اوراب وہ ایک علمی کورس کررہی ہے میں نے اسے شادی کی پیشکش کی ہے، اوراب وہ بہت خوش ہے، میں نےاپنے والدین کواپنی خواہش کے بارہ میں بتایا وہ میری مصلحت چاہتے ہیں اوراس اختیارپرافسوس کا اظہارکرتے ہیں، انہوں نے کوشش کی ہے کہ میں اس سے شادی نہ کروں لیکن میں فیصلہ کرچکا ہوں کہ اسی لڑکی سے شادی کرونگا، اورکسی لڑکی سے نہیں، اس نے ہمارے بہتر مستقبل کےلیے بہت ساری قربانیاں دی ہیں، اورمیں اپنے والدین کوخوش رکھنے سے عاجزہوں، مجھے معلوم نہیں ہورہا کہ میں اس لڑکی سے شادی بھی کرلوں اوروالدین بھی خوش ہوجائیں، برائے مہربانی کوئی طریقہ بتائیں

جواب

الحمد للہ

شادی کرنے والے شخص کوچاہیے کہ وہ دینداراوراخلاق والی عورت کواختیارکرے؛ جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"عورت کے ساتھ چاراشیاء کی بنا پرنکاح کیا جاتا ہے : اس کے مال کی بنا پر، اوراس کے حسب ونسب کی وجہ سے، اوراس کی خوبصورتی وجمال کی بنا پر، اوراس کے دین کی وجہ سے، تمہارے ہاتھ خاک آلودہ ہوں تم دین والی اختیارکرو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (4802) صحیح مسلم حدیث نمبر (1466).

اوریہ بھی چاہیے کہ آدمی اپنے والدین سے مشورہ کرے اورانہیں راضی کرنے کی کوشش کرے، کیونکہ والدین کا عظیم حق ہے، اس لیے اگروہ کسی معین عورت میں رغبت رکھتا ہے اوروالدین اسے چھوڑنے کاکہتے ہیں تواسے والدین کی اطاعت کرتے ہوئے اس عورت کوچھوڑدینا چاہیے، جب اسے یہ خدشہ نہ ہوکہ وہ اس معین عورت سے شادی نہ کرے تو حرام میں پڑجائیگا

مزید آپ سوال نمبر (128362) کے جواب کا مطالعہ ضرورکریں

اوراگروہ اسے چھوڑنے کا حکم نہیں دیتے، لیکن اسے علم ہوجائے کہ وہ اس عورت میں رغبت نہیں رکھتے، تواگروہ ان کی مراداوررغبت کوپوراکرسکتا ہے، اوراس عورت کوچھوڑ سکتا ہے تواسے ایسا کرنا چاہیے

اوراگراس کا دل اس عورت کے ساتھ معلق ہوچکا ہو، اوراسے چھوڑنا مشکل ہوتوپھرکوئی حرج نہیں، لیکن اسےاپنے والدین کوراضی کرنے اور مطمئن کرنے کی کوشش کرنی چاہیے چاہے وہ کسی بھی طرح کرے

مزید آپ سوال نمبر (30796) کے جواب کا مطالعہ کریں اس میں آپ کی حالت جیسی حالت میں پڑنے والے شخص کےلیے نصیحت کی گئی ہے

واللہ اعلم.